NEW ERA PUBLIC SCHOOL RAJBAGH

Solved Assignment of Term Ist

Class: 7th　　　　Subject: Urdu

عنوان: بہار　　　　سبق نمبر: ٤

سوال نمبر ۱: الفاظ معنی:- Page No: 39

سوال نمبر ۲: مختصر جوابات:

(۱) بہار کے موسم میں ہر سُو رنگ لاتی ہے جب پھول کھلتے ہیں۔ باغ نکھر جاتے ہیں، ہر طرف پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی ہے، پرندے گنگناتے ہیں، ہر شے میں خوشی کی لہر امڈ آتی ہے وغیرہ۔

(۲) پھولوں کی ہلکی ہلکی خوشبو چمن میں پھیل جاتی ہے۔

(۳) جب چڑیاں گیت گاتی ہیں ان گیتوں کو چمن کے پھول سنتے ہیں۔

(۴) سڑکوں پر چلنے والے لوگ افسر میرٹھی کی غزلیں گا رہے ہیں۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) بہار کا موسم نت نئے رنگ دکھاتا ہے۔ باغوں میں پھول کھلتے ہیں، چڑیاں گیت گاتی ہیں، کلیاں کھلتی ہیں وغیرہ۔

(۲) جنت کا دروازہ کھل جانے سے یہ مراد ہے کہ ہوائیں اتنی راحت بخش ہوتی ہیں کہ جیسے لگتا ہے جنت کا دروازہ کھل گیا ہو اور ہوائیں وہیں سے آ رہی ہوں۔

(۳) بہار کے موسم میں چاندنی نور کی طرح پھیلی ہوئی لگتی ہے۔

(۴) لوگوں اور پرندوں کے دلوں میں جو چاہت پیدا ہوئی ہے اس کی وجہ بہار کا موسم ہے۔

سوال نمبر ۳: تشریح:

حوالہ: یہ نظم "بہار" "افسر میرٹھی" کی لکھی ہوئی ہے۔ جس میں شاعر نے بہار کے موسم کی آمد کا ذکر کیا ہے اور یہی بہار کے موسم کی خوبصورتی کے بارے میں بتایا ہے۔

(i) آتا ہے بہار کا زمانہ   باغوں کے نکھار کا زمانہ

نظم کے اس پہلے شعر میں افسر میرٹھی صاحب فرماتے ہیں کہ بہار کا موسم آ گیا ہے اور اس موسم میں باغوں میں ایک الگ ہی نکھار چھایا ہوتا ہے۔ پھول کھلنے لگتے ہیں۔

(ii) کلیاں کیا کیا چٹک رہی ہیں   ساری روشیں مہک رہی ہیں۔

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ہر ایک کلی کھل رہی ہے اور ان کی خوشبو سے ہر طرف ہر جگہ مہک رہی ہے۔

(iii) ہلکی ہلکی ہے ان کی خوشبو   پھیلی ہوئی ہے چمن میں ہر سو۔

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ ان پھولوں کی ہلکی ہلکی سی خوشبو باغ میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔

(iv) چڑیاں گاتی ہیں گیت پیارے   سنتے ہیں پھول چمن میں سارے

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بہار کی چہل پہل دیکھ کر چڑیاں پیارے پیارے گیت گاتی ہیں اور ان گیتوں کو باغ کے سارے پھول سنتے ہیں۔

(v) کتنی راحت فزا ہوا ہے   گویا جنت کا در کھلا ہے

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بہار کے موسم میں ہوا بھی اتنا آرام پہنچاتی ہے کہ جیسے لگتا ہے جنت کا دروازہ کھل گیا ہو اور ہوا بھی وہیں سے آ رہی ہو۔

(vi) خوش خوش ہر ایک آدمی ہے   ہر شے میں بلا کی دلکشی ہے

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بہار کے موسم کی وجہ سے ہر انسان خوش نظر آ رہا ہے اور ہر طرف ہر سو خوبصورتی بکھری ہوئی ہیں۔

(vii) کیسی دلچسپ چاندنی ہے   چاندنی ایک نور کی ندی ہے

نظم کے اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ بہار کے موسم میں چاندنی بہت ہی خوبصورت نظر آتی ہے جیسے کہ چاندنی نور کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہے

(viii) ہر دل میں امنگ کس قدر ہے   سب پر ہی بہار کا اثر ہے

اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں اس موسم میں ہر کسی کے دل میں خواہشات جاگ جاتی ہے اور سب پر بہار کے موسم کا اثر ہوتا ہے۔

(ix) سڑکوں پر جو لوگ جا رہے ہیں   غزلیں افسر کی گا رہے ہیں

اسی شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ جو بھی لوگ سڑکوں پر گذر رہے ہیں وہ امیر مینائی کی غزلیں گنگنا رہے ہیں۔

سوال نمبر۴:- ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر نشان (✓) کا نشان لگائیے: (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) (Page No. 41)

(i) بہار میں (ii) بہار (iii) امیر مینائی۔

سوال نمبر۵:- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ لگا کر معنی خیز جملے بنائیے (Page No. 40)
(نیچے جوابات دیے گئے ہیں)

(i) بہار زمانہ
(ii) کیا کیا مہک
(iii) کتنی گویا
(iv) چاندنی نور

سوال نمبر۶:- درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:- (Page No. 40)

(i) بہار: بہار کے موسم میں ہر چیز رنگ لاتی ہے۔
(ii) زمانہ: بہار کا زمانہ آگیا ہے۔
(iii) مہک: پھول مہک رہے ہیں۔
(iv) کتنی: یہ کتاب کتنی مہنگی ہے۔
(v) گویا: ہوائیں اتنی راحت بخش ہیں گویا جنت کا دروازہ کھل گیا ہو۔
(vi) چاندنی: بہار کے موسم میں چاندنی بہت خوبصورت ہوتی ہے
(vii) نور: چاندنی نور کی طرح پھیلی ہوتی ہے۔

سبق نمبر: ۸ عنوان: غالب

سوال نمبر۱:- الفاظ معنی: Page No. 53

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:

(i) غالب کا پورا نام مرزا اسداللہ خان تھا۔
(ii) شاعر ہونے کے علاوہ مرزا غالب نثر نگار اور خطوط نگاری میں بھی ماہر تھے۔
(iii) والد کے مرنے کے بعد آپ کی پرورش آپ کے چچا نصراللہ بیگ خان نے کی۔

سوال نمبر۲: ب: مفصل جوابات:

(i) مرزا غالب ہندوستان کے شہر آگرہ میں ۱۷۹۶ء میں پیدا ہوئے۔ والد کے فوت ہونے کے بعد ان کی پرورش ان کے چچا نصراللہ بیگ خان نے کی جس سے ان کا گزارہ چلا

(ii) میر تقی میر نے اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ اگر غالب (جو ان دنوں چھوٹے تھے) کو کوئی کامل استاد مل گیا تو یہ (غالب) ایک لاجواب شاعر بن جائے گا۔

(iii) مرزا غالب کے کلام میں فصاحت و بلاغت کی خوبیاں اعلا شان سے فراہم ہوئی کہ ان کے سوا بہتر مثال ڈھونڈنی ہیں ہیں آتی ان کے کلام میں روانی اور سلاست موجود تھی۔ تصوف میں بھی میر درد کے بغیر ان کا کوئی ہم پلہ شاعر نہیں ہے۔

(iv) خطوط نگاری میں انہوں نے پرانا اور فرسودہ طریقہ بلکہ ختم کر دیا جس میں بے جا القاب و آداب لکھ کر خط کو طویل بناتے تھے انہوں نے میاں، برخوردار، بھائی صاحب، مہاراج یا اور کوئی مختصر اور مناسب لفظ لکھ کر مطلب کی بات لکھی

سوال نمبر۳:- ذیل میں دیے گئے سوالات کے جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے: (نیچے جوابات دیے گئے ہیں) (Page. NO.54)

(i) ۱۷۹۶ء (ii) مولانا الطاف حسین حالی (iii) غالب

سبق نمبر: ۹

عنوان: روبوٹ

سوال نمبر۱: الفاظ معنی: (Page-No: 61)

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:

(i) مصنوعی انسان سے مراد مشین سے بنا ہوا کل پرزوں کا انسان نما مجسمہ ہے۔

(ii) نہیں روبوٹ لگاتار کام کرنے کرتے تھک نہیں جاتے ہیں

(iii) روبوٹ اُن لوگوں کے ہاتھ فروخت کیا گیا جو لوگ کم تنخواہ پر اچھا کام کرنے والا نوکر رکھنا چاہتے تھے

(iv) روبوٹ زیادہ تر کارخانوں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

ب: مفصل جوابات:-

(i) روبوٹ کا تصور سب سے پہلے کارل چیک نے اپنے ایک ڈرامے میں پیش کیا تھا جو یورپ کے ایک مشہور شہر پراگ میں ۱۹۲۰ء میں اسٹیج پر پیش کیا گیا۔

(ii) روبوٹ کو کمپیوٹر کے ذریعہ کنٹرول کیا جاتا ہے۔ کمپیوٹر کو ہدایت کردی جاتی ہے کہ فلاں موقعہ پر روبوٹ سے یہ کام کرانا ہے۔ وقت آنے پر کمپیوٹر اس کو ہدایت دیتا ہے اور روبوٹ کمپیوٹر سے وہ ہدایت وصول کرکے اپنا کام شروع کردیتا ہے۔

(iii) روبوٹ کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ یہ انسان کی طرح کام کرتے کرتے یہ کبھی بھی تھکن کا شکار نہیں ہوتا۔ چاہے آپ اس سے دن رات ایک ہی کام کرائیں وہ نہایت اکتا دینے والے کام بھی انہی مہارت سے مسلسل کرسکتا ہے اور کام میں بھی کوئی خرابی نہیں ہوتی

(iv) روبوٹ ہر طرف کو حرکت کرسکتا ہے۔ اس کا بازو اندر، باہر، اوپر، نیچے، دائیں، بائیں اور دائرے میں بھی گھوم سکتا ہے۔

(v) اب مختلف قسم کے روبوٹ تیار کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر چلنے والے روبوٹ یہ روبوٹ بڑے دفاتر میں ڈاک کی تقسیم کے لیے کام کرتے ہیں۔

سوال نمبر۲: ذیل میں دیے گئے سوالات کے جواب پر (✓) کا نشان لگائیے
نیچے جوابات دیے گئے ہیں۔ (Page.No-62)

(i) مصنوعی انسان (ii) نہیں (iii) کالا خانوں میں

سوال نمبر۳: کالم الف میں دیے گئے جملوں کے ٹکڑوں کو کالم ب میں دیے گئے ٹکڑوں سے ملائیے: (Page-No: 62) نیچے جوابات دئے ہیں

الف	ب
(i) روبوٹ کے لغوی معنی	مصنوعی انسان کے ہیں
(ii) روبوٹ کے اصلی معنی	**نوکروں کی طرح کام کرنے کے** ہیں
(iii) روبوٹ کا سب سے پہلا تصور	کارل چیک نے ایک سٹیج پر دیا تھا۔
(iv) ڈراما میں دکھائے گئے روبوٹ	کا خیال لوگوں کو بہت پسند آیا۔
(v) روبوٹ دراصل	ایک ذہین مشین ہے
(vi) روبوٹ دن رات کام کرتے کرتے	کبھی تھکن کا نام نہیں لیتا

سبق نمبر: ۱۰ — عنوان: پہیے کی ایجاد

سوال نمبر۱:- الفاظ معنی: (Page-No-72)

سوال نمبر۲: مختصر جوابات:-

(۱) ابتدائی زمانے میں لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ سامان اپنی پیٹھ پر لاد کر لے جاتے تھے۔

(۲) ذہنی ترقی سے انسان نے آرام کی زندگی گزارنی شروع کی۔

(۳) انسان نے سب سے پہلے پہیے کی ایجاد کی۔

(۴) جی ہاں، موجودہ زمانے میں بھی پہیے کی ایجاد کا فائدہ ہے کیونکہ پہیے ہر قسم کی گاڑی میں استعمال ہوتے ہیں۔

ب: مفصل جوابات:

(۱) موجودہ زمانے میں پہیے کی ایجاد کی کافی اہمیت ہے کیونکہ پہیے ہر قسم کی گاڑی میں استعمال ہوتے ہیں یہاں تک کہ ہوائی جہاز میں بھی پہیوں کا استعمال ہوتا ہے۔ یہ انسان کی زندگی کا ایک اہم جز بن گیا ہے۔ بیل گاڑی سے لیکر ہوائی جہاز تک رسل و رسائل اور روزمرہ زندگی کی سادی ضرورتوں میں کام آنے والی یہ بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔

(۲) پہلا پہیہ میسوپوٹامیہ میں بنایا گیا۔ اور اس بات کا پتہ انسان کو تب چلا جب موہنجوداڑو میں کھدائی کی گئی اور وہاں بیل گاڑیوں کے نشانات ملے جن میں لکڑی سے بنائے گئے دو ٹھوس پہیے لگے تھے۔

(۳) چھوٹے پہیے اور بڑے پہیے میں یہ فرق ہے کہ چھوٹے پہیے چھوٹی گاڑیوں میں استعمال ہوتے ہیں اور بڑے پہیے بڑی گاڑیوں میں اور پہیہ جتنا بڑا ہو اتنا ہی بوجھ ڈھونے کے لئے گاڑی چلانے میں طاقت کم لگتی ہے اسلئے دونوں میں سے بڑا پہیہ زیادہ کارآمد ہے۔

(۴) انیسویں صدی کے آخر میں ۱۸۸۸ء میں انگلینڈ کے جان بائڈ نے ڈنلپ ٹائر کی ایجاد کی۔ اس میں ٹیوب کا استعمال بھی کیا گیا جس سے پہیوں کی رفتار اور آرام سے انسان کی حرکت اور جذبہ میں کافی اضافہ ہوا۔

سوال نمبر۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) کا نشان لگائیے۔ صحیح جوابات دیے گئے ہیں (Page-No-73)

(۱) پانچ ہزار سال پہلے (۲) بہت زیادہ مضبوط ہوتا ہے (۳) ۱۸۸۸ء میں جان بائڈ نے

سوال نمبر ۳: ذیل میں دیے گئے سوالات کے صحیح جواب پر ٹک (✓) اور غلط جملوں پر (x) کا نشان لگائیے۔ نیچے جوابات دیے گئے ہیں (Page.No-73)

(i) ✓ (ii) ✓ (iii) X (iv) ✓

URDU 'B'

سوال نمبر ۱: مضمون:

(i) اتفاق میں طاقت [کلید اردو گرامر کے Page.No 95,96 سے اتاریں]
(ii) میرا پسندیدہ دوست [کلید اردو گرامر کے Page.No.106,107 سے اتاریں]

سوال نمبر ۲: خطوط:

(i) روزنامہ "آفتاب" کے مدیر کے نام خط لکھیے جس میں کوئی مضمون چھاپنے کے لئے کہا گیا ہو [کلید اردو گرامر کے Page-No-122 سے اتاریں]

(ii) اپنی والدہ کے نام خط لکھیے جس میں اپنے اسکول کے بارے میں حالات سے آگاہی ہو [کلید اردو گرامر کے Page-No 116 سے اتاریں]

سوال نمبر ۳: واحد جمع [کلید اردو گرامر کے Page.No 65 سے سارے اتاریں]

سوال نمبر ۴: متضادات [کلید اردو گرامر کے Page-No 79 and 80 سے سارے اتاریں]

سوال نمبر ۵: محاورات [کلید اردو گرامر کے Page-No.83 سے سارے اتاریں]

سوال نمبر ۶: زمانے کے لحاظ سے فعل کی قسمیں (فعل ماضی، فعل حال، فعل مستقبل، فعل مضارع، فعل امر، فعل نہی) [کلید اردو گرامر کے Pag-No, 19, 21, 22, 24, 26, 28 سے مثالوں کے ساتھ وضاحت سے اتاریں]

سوال نمبر ۷: ذیل میں دیے گئے جملوں میں سے فعل ماضی کو چن کر ہر جملے کے آگے لکھیے: (کلید اردو گرامر (Page-No-19)) جوابات:

(i) مارا (ii) پڑھا (iii) کھایا تھا (iv) چکا تھا

سوال نمبر ۸: درج ذیل خالی جگہوں کو فعل ماضی سے پر کیجیے: (کلید اردو گرامر کے (Page.No 19 and 20) سے اتاریں) جوابات:

(i) مارا (ii) لڑ رہی تھی (iii) جیتا (iv) ہارا نہ کوئی جیتا (v) چکا تھا (vi) گیا

سوال نمبر ۹: درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو فعل حال لگا کر پر کیجیے: (کلید اردو گرامر کے Page-No 21 سے اتاریں) جوابات:

(i) رہا ہے (ii) رہی ہے (iii) کھیل رہے (iv) کھا رہی (v) دھوڑ رہی

سوال نمبر ۱۰:- درج ذیل کے جملوں کی خالی جگہوں کو فعل مستقبل لگا کر پر کیجیے:
(کلید اردو گرامر کے Page.No 22 سے اتاری) جوابات:-

(i) آئے گا (ii) ناچے گی (iii) ہوگا (iv) کھلے گے۔

سوال نمبر ۱۱:- درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو فعل مضارع لگا کر پر کیجیے (کلید اردو گرامر کے Page.No 24,25 سے اتاری) جوابات:

(i) آئے ہو
(ii) بھونکے تو بھاگے
(iii) آئے تو بھاگے
(iv) آئے تو کھلے
(v) بنے
(vi) ناچے ناچے

سوال نمبر ۱۲:- درج ذیل جملوں کے ٹکڑوں کو فعل امر کی مناسبت سے جوڑ دیجیے (کلید اردو گرامر کے Page.No 27 سے اتاری) جوابات:

(i) جھوٹ	مت بولو
(ii) اے خدا	مجھے کامیاب کر
(iii) گھر سے	نکل جاؤ
(iv) سچی بات	کہیے
(v) آسمان کی طرف	مت دیکھو
(vi) غلط صحبت سے	باز رہو

سوال نمبر ۱۳:- درج ذیل دیے گئے جملوں کی خالی جگہوں کو فعل نہی لگا کر پر کیجیے (کلید اردو گرامر کے Page.No 28, 29 سے اتاری) جوابات

(i) مت (ii) مت (iii) مت (iv) مت (v) مت (vi) مت

سوال نمبر ۱۴:- درج ذیل جملوں کے ٹکڑوں کو فعل نہی کے اعتبار سے جوڑ دیجیے (کلید اردو گرامر کے Page.No 29 سے اتاری) جوابات:

(i) بلی کو	مت مارو۔
(ii) کمزوروں کو	مت ستاؤ۔
(iii) جھوٹ	مت بولو۔
(iv) دریا میں	مت کودو۔
(v) خدا کو	مت بھولو۔